بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 6 شعبان، 1446ھ | 05/02/2025 | نمبر: 1446/27

پریس ریلیز

مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین — حل کیا ہے؟" کانفرنس کے شرکاء کے نام!

کشمیر اور فلسطین کے مسئلے کے دوٹوک شرعی حل کو حکمت، مصلحت اور نام نہاد زمینی حقائق کے نام پر پس پشت ڈالنے کی روش کو مکمل طور پر مسترد کرنا ہوگا

کشمیر ہو یا فلسطین، اس مسئلے کا شرعی حل بالکل واضح ہے۔ یہ مسلم مقبوضہ علاقے ہیں اور ان کا واحد شرعی حل ریاستی افواج کا جہاد کے ذریعے کفار کے قبضے کو ختم کرنا ہے، جبکہ پوری امت ان افواج کی پشت پناہی کرے، کیونکہ ریاستی افواج ہی اس صلاحیت سے لیس ہیں جو ان قبضوں کو جڑ سے اکھاڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پوری امت، بالخصوص علماء، اسلامی سیاسی جماعتوں، مسلم رہنماؤں اور عمائدین پر فرض ہے کہ وہ افواج کو اس ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے نصیحت کریں، انھیں اکسائیں اور مجبور کریں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا؛ **﴿وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ﴾ "اور قتل کرو انھیں، جہاں بھی انھیں پاؤ، اور نکالو ان کو وہاں سے جہاں سے انھوں نے تمہیں نکالا ہے۔"** (سورۃ البقرۃ، 2:191) اور فرمایا؛ **﴿يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ﴾ "اے نبی ﷺ، مومنین کو قتال پر اکسائیں۔"** (سورۃ الانفال، 8:65)۔ اور یہ شرعی اصول واضح ہے کہ نبی ﷺ سے خطاب امت سے خطاب ہے۔

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPK ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK1 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

کشمیر کے مسئلے کیلئے اقوام متحدہ کی جانب رجوع کرنا صریحاً حرام ہے، کیونکہ اقوام متحدہ شرعاً طاغوت (غیر اللہ پر مبنی اتھارٹی) ہے، جس کی جانب رجوع کرنا اللہ کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن عالیشان میں فرمایا، ﴿اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَ یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا﴾ **''کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا ہے، جن کو زعم ہے کہ وہ ایمان لائے اس پر جو آپ پر نازل ہوا ہے، اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا ہے، لیکن چاہتے ہیں کہ اپنے فیصلے طاغوت کے پاس لے کر جائیں، حالانکہ انھیں حکم دیا گیا ہے کہ وہ طاغوت کا کفر کریں۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ انھیں بہکا کر کہیں دور لے جائے۔''** (سورۃ النساء، 4:60)۔ پس کشمیر کیلئے اقوام متحدہ کی قرار دادوں کی جانب رجوع کرنے کو حکمت، مصلحت یا زمینی حقائق کے نام پر قبول نہیں کیا جاسکتا۔

اے اسلامی سیاسی جماعتوں، مسلم رہنماؤں اور اہل اثر افراد! ان حکمرانوں نے کشمیر کا سودا کیا ہے، اور فلسطین کی مبارک سرزمین کا بیشتر حصہ ''دو ریاستی حل'' کے نام پر یہود کے حوالے کرنے پر تیار بیٹھے ہیں، لیکن اپنے آپ کو امت کے غضب سے بچانے کیلئے اقوام متحدہ، عالمی برادری اور دیگر طاغوتی طاقتوں کے پیچھے چھپنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس آپ امت کے سامنے کھل کر حق پوزیشن بیان کرو، اور کسی لگی لپٹی کے بغیر شرعی حل واضح کرو۔ اسلام پسندوں کی جانب سے اقوام متحدہ کی قرار دادوں کی حمایت دراصل ان استعماری غدار حکمرانوں کو مدد دینے کے مترادف ہے۔ علماء کا کام حق کو ببانگ دہل بیان کرنا ہے، نہ کہ زمینی حقائق کے نام پر حق کو باطل سے ملانا۔ اس سے امت کنفیوژ ہوتی ہے۔ اور حکمران کا احتساب کرنے کے معاملے میں یکسو نہیں ہو پاتی۔ امت شعور کی سطح حاصل کر رہی ہے، جس کے باعث امت نے افغانستان، بنگلہ دیش اور شام میں حکمرانوں کے تختے الٹ دیئے ہیں۔ امت اپنے معاملات اپنے ہاتھوں میں لے رہی ہے۔ آپ کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اثر ورسوخ سے نوازا ہے، تو امت کے سامنے حق کو باطل سے الگ کرکے رکھ دو، تاکہ امت

غداروں کو پہچان کر خود ہی کیفر کردار تک پہنچادے۔ خبر دار رہیں کہ یہ حکمران اوران کے چیلے آپ کو کتمان حق کی جانب لے کر نہ جائیں۔ ﴿وَدُّواْ لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ﴾ **"یہ چاہتے ہیں کہ کچھ آپ کمپرومائز کرو، تو کچھ وہ کمپرومائز کریں۔"**(سورۃالقلم،68:9)

اسلام کے تمام نام لیواؤں اور اللہ کی شریعت کی حاکمیت دیکھنے کے متمنی تمام افراد اور جماعتوں کااس معاملے میں مشترکہ موقف حکمرانوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کردے گا۔یہود اور مغربی پروڈکٹس کے بائیکاٹ اور غزہ کیلئے مسلم افواج بھیجنے جیسے مشترکہ موقفات نے حکمرانوں کی ساکھ اکھیڑ کرر کھ دی ہے۔کشمیر کے معاملے پر بھی ایساواضح موقف ان حکمرانوں کو ان کے نظاموں کے ساتھ دفن کرنے کا آغاز ہو گا۔ حزب التحریر آپ کو اس کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد دیتی ہے،اور امید کرتی ہے کہ یہ کانفرنس کشمیر و فلسطین کے مسلمانوں کیلئے اس مشترکہ موقف کااعلامیہ جاری کرے۔

﴿وَمَا عَلَيْنَا إِلا الْبَلاغُ الْمُبِينُ﴾

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس